82517 ـ بچے کا پیمپر تبدیل اور صاف کرنے سے وضوء نہیں ٹوٹتا

سوال

کیا اگر میں بچے کا پیمپر اور اس کا پیشاب صاف کروں تو وضوء ٹوٹ جائيگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بچے کا پیشاب اور اسکا پیمپر صاف کرنے سے وضوء نہیں ٹوٹتا، کیونکہ نجاست چھونے سے وضوء نہیں ٹوٹتا، لیکن جب نمازادا کرنی تو نجاست دھونی واجب ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے:

" باوضوء شخص کا اپنے یا کسی کے بدن سے نجاست صاف کرنےسے وضوء نہیں ٹوٹتا " انتہی.

دیکھیں: مجلة البحوث الاسلامیة (22 / 62).

شیخ ابن باز کا فتوی ہے:

" لیٹرین صاف کرنے والی اشیاء اور لیٹرین کی ٹائلوں کو چھونے سےو ضوء نہیں ٹوٹتا، لیکن اگر ٹائلوں کو نجاست لگی ہو اور اسے کوئی مرد یا عورت روندھ لے تو بھی وضوء نہیں ٹوٹےگا، لیکن اگر گندگی اور نجاست تازہ اور نرم ہو یا اس کے پاؤں گیلے ہوں تو دونوں کو اپنے پاؤں دھونا ہونگے.

اور بچے کے پیشاب سے گیلے کپڑوں کو چھونے سے بھی وضوء نہیں ٹوٹتا، لیکن اگر گیلے گپڑے چھوئے تو اسے اپنے ہاتھ دھونا ہونگے، اوراسی طرح اگر کپڑے خشك ہوں اور اس کے ہاتھ گیلے ہوں تو بھی اپنے ہاتھ دھونا ہونگے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی ابن باز رحمہ اللہ (10 / 139).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" خون یا پیشاب یا دوسری نجس اشیاء کو چھونے سے وضوء نہیں ٹوٹتا، لیکن جہاں لگے اسے دھونا ہوگا " انتہی.

دیکھیں: فتاوی ابن باز (10 / 141).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

جب کوئی باوضوء عورت اپنے بچے کو دھوئے تو کیا اس کے لیے وضوء کرنا واجب ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" جب کوئی عورت اپنے بچے یا بچی کو دھوئے اور اس کی شرمگاہ کو چھوئے تو اس کے لیے وضوء کرنا ضروری نہیں، بلکہ وہ صرف اپنے ہاتھ دھو لے، کیونکہ بغیر شہوت شرمگاہ چھونا وضوء واجب نہیں کرتا، اور یہ تو معلوم ہی ہے کہ جو عورت اپنے بچے یا بچی کو دھو رہی ہو شہوت تو اس کے خیال میں بھی نہیں ہوتی، اس لیے اگر جب وہ اپنے بچے یا بچی کو دھوئے اور صاف کرے تو ہاتھوں کو نجاست لگنے کی بنا پر صرف ہاتھ ہی دھوئےگی، اور اس کے لیے وضوء کرنا ضروری نہیں " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (11 / 203).

واللہ اعلم .